بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِo

ہر شخص جو بھی دنیا میں آیا ہے اس نے موت کا مزہ چکھنا ہے کوئی بھی لافانی نہیں ہے روز بروز انسان اپنی بہتری اور بہبود کی کوششیں کررہا ہے جبکہ مرحومین کے لئے بہت کم کام کیا گیا ہے۔ بے شک چند بڑے اسلامی ممالک میں کچھ کام ہوا ہے جو کہ نا کافی ہے ابھی بھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ یقیناً اس بات کا بہت حد تک اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ دیہاتوں اور چھوٹے شہروں میں اکثر مقامات پر غسل وکفن کے سلسلہ میں کتنی پریشانیوں سے دوچار ہونا پڑتا ہوگا اپنے عقیدہ کے مطابق تجہیز و تکفین ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔

ہم فقہ جعفری مکتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کو بعض اوقات اس سلسلہ میں بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اکثر میرے ذہن میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ "ایسا کیوں ہے" جہاں تک میں سمجھتا ہوں کہ اس کی وجہ ہے اس عمل سے غیر دلچسپی یا اس عمل کی بجا آوری میں شرم وہچکچاہٹ کا احساس یا پھر جنازہ کا خوف۔ یقیناً یہ آپ سب کے علم میں ہوگا کہ یہ عمل واجب کفائی ہے۔ اس کا جاننا اور عقائد کے مطابق بجا آوری لازمی ہے ورنہ اس کوتاہی کے لئے ہمیں اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا ہے۔

۱۹۹۶ کا وہ دن میں نہیں بھول سکتا جب عاشورہ کے چار دن بعد میں ایک مومن، ماتمی وزنجیر زن کو اس کے عقیدہ کے مطابق غسل و کفن میسر نہ ہوسکا کیونکہ اس کے عزیز واقارب اس عمل سے واقفیت نہیں رکھتے تھے اور کوئی بھی ایسا فرد میسر نہ ہوسکا جس کو اس کا علم ہو اس کا کون ذمہ دار ہے۔ میں اس اعتراف میں ایک لمحہ بھی نہیں لوں گا کہ ہم سب برابر کے ذمہ دار ہیں آخر ہماری قوم کیوں اس بارے میں لاعلمی کا شکار ہے؟ ہم روز بروز مالدار سے مالدار ترین بننے کی کوشش کررہے ہیں انسان لکھ پتی اور کروڑ پتی وارب پتی بننے کی کوشش کررہا ہے۔ ذرا ٹھنڈے دل سے خود فیصلہ کریں کہ ہم نے تجہیز و تکفین کے موضوع پر کیا کیا؟

ان ہی چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مفید ادارہ تجہیز و تکفین ٹرسٹ رجسٹرڈ نے اس سلسلہ میں کچھ کام کرنے کی کوشش کی ہے۔ عمل تجہیز و تکفین کے موضوع پر کتابچے چھپوائے۔ اسی موضوع پر آڈیو اور ویڈیو اردو زبان میں بنوا کر مفت تقسیم کروائیں مارچ ۲۰۰۲ میں انگریزی زبان میں ایک ویڈیو وسی ڈی بنائی گئی ہے جس میں تجہیز و تکفین کا عملی مظاہرہ کیا گیا ہے اور غسل وکفن اور دیگر چیزوں کے متعلق مفصل گفتگو کی گئی ہے تاکہ لوگوں کے علم میں اضافہ ہوسکے۔

یہ معلوم ہونے کے بعد کہ اکثر مقامات پر کفن تیار کرنے میں کافی دشواری ہوتی ہے کیونکہ لوگوں کو کفن بنانا نہیں آتا۔ ادارہ نے یہ سوچ کر کہ غمزدہ خاندانوں کا ایسے موقع پر دکھ درد اور پریشانیوں کو کم کریں ادارہ نے کفن اس طرح تیار کرنا شروع کیے کہ متاثرہ افراد کو کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے ہر کپڑے پر اسٹیکر لگا ہوا ہے اور جس تھیلے میں یہ کفن رکھا گیا ہے اس پر عمل کا پورا طریقہ بھی تحریر ہے۔

ادارہ نے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے کہ ''اپنے مردوں کو عمدہ کفن دو'' بہت ہی عمدہ کپڑے کے کفن تین سائز میں تیار کرائے ہیں یعنی درمیانہ۔ بڑا اور بہت بڑا ''۶۰، ۶۷، اور ۸۴ انچ'' کی چوڑائی میں۔

اگر چہ تین کپڑے واجب ہیں کفنی، لنگ اور چادر پوٹ یعنی (بڑی چادر) مگر ادارہ نے کچھ اور کپڑوں کا جو کہ مستحب ہیں اضافہ کیا ہے مثلاً: ران پیچ (بغیر سلا ہوا پاجامہ) مردانہ و زنانہ شہادت نامہ مردوں کے لئے عمامہ اور عورتوں کے لئے سینہ بند دوپٹہ و مقنعہ وغیرہ تمام کپڑے بغیر جوڑ کے اچھے سائز میں دستیاب ہیں۔

کفنی یعنی (بغیر سلی ہوئی قمیض) جس پر سورۃ یٰسین چاروں قل اور دعائے نادِ علی کبیر بہت عمدہ طریقہ سے تحریر شدہ موجود ہے۔ بغیر سلا ہوا پاجامہ یعنی ران پیچ دونوں ٹانگوں کو لپیٹنے کے لیے کپڑا۔ لنگ۔ ناف سے ٹخنے تک کے لیے کپڑا۔ مردانہ و زنانہ شہادت نامہ زعفرانی رنگ میں بہت خوبصورت تحریر شدہ موجود ہے۔ اس کے علاوہ مقنعہ جو کہ خواتین کے بالوں کو چھپانے کیلئے ہوتا ہے جس پر پنجتن پاک کے اسمائے گرامی و آیت الکرسی بہت عمدہ تحریر شدہ موجود ہے اوپر والی چادر (بردِ یمنی) پر دعائے جوشنِ کبیر بہت عمدہ تحریر میں موجود ہے۔

ماتھے کی پٹی جس پر پنجتن پاک کے اسماء گرامی تحریر ہیں وہ بھی موجود ہے۔

عمدہ کپڑے کی چادر پوٹ بغیر کسی جوڑ کے بھی موجود ہے مختصراً ہر وہ چیز جو کہ غسل و کفن میں درکار ہوتی ہے مثلاً کافور۔ صابن۔ روئی ستر پوش۔ دستانہ دعائے نور وغیرہ سب کچھ پیکٹ میں موجود ہیں۔

یہ اس لئے کیا گیا ہے کہ غمزدہ خاندان کو زیادہ سے زیادہ سہولت میسر ہو سکے۔

جانکنی کے احکام:

جب افرادخانہ کو کسی حد تک یہ یقین ہو جائے کہ متوفی کا وقت آخر قریب ہے تو بہتر ہے کہ اس کے بدن کو صاف کرلیا جائے تا کہ غسل میں پریشانی نہ ہو۔

آخری لحات میں مرنے والے شخص کے ہاتھ پاؤں سیدھے کردیئے جائیں۔انگوٹھیاں۔تعویزات مصنوعی دانت ودیگراشیاءجسم سے الگ کرلی جائیں۔متوفی کو پشت کے بل چت لٹادیں تلوے قبلہ رخ ہوں۔ اصل مقصد ہے اس کے چہرہ کا۔
یہ ضروری ہے کہ آخری وقت میں مردے کے ہاتھ پاؤں سیدھے کرلئے جائیں کیونکہ اکثر اوقات غسل دینے میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ کیونکہ بعض لوگ اپنی پریشانیوں میں مردے کے ہاتھ پاؤں سیدھے نہیں کرتے اور مردہ کے ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اس کے اعضاء سیدھے نہیں ہوتے غسل ودفن کے وقت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

مندرجہ بالا اعمال کوانجام دینے کے لئے ورثاء سے اجازت لینا ضروری ہے۔مرنے والے کے کان میں عقائد شریعہ مثلاً اللہ تعالیٰ کی وحدانیت رسول پاک ﷺ کی رسالت۔ائمہ طاہرین کے اسماءگرامی اوراصول دین وفروع دین اس طرح دہرائے جائیں کہ مرنے والا سن سکے۔بہتر ہے کہ آخری لحات میں قرآن پاک کی تلاوت خصوصی طور پر کی جائے۔سورۂ یٰسین وسورۃ الاحزاب وآیۃ الکرسی کی تلاوت بھی جاں کنی کے وقت مزید بہتر ہے۔اگر جانکنی میں بہت دشواری اوراذیت محسوس کی جائے تو مرنے والے کوایسی جگہ لے جایا جائے جہاں وہ گھر میں نمازادا کرتا ہو۔مرنے والے کوتنہا چھوڑنا یا کسی ایسی عورت کا جس پرکوئی غسل کرنا لازم ہو،مردے کے پاس رہنے کی ممانعت ہے بہتر ہے کہ لوگ مردے کو معاف کردیں اوراگر ممکن ہوتو مرنے والے کوبھی خداوندکریم سے اپنے گناہوں کی معافی کیلئے آمادہ کرے۔شیعہ عقائد کے مطابق مومن کے انتقال کے وقت امام اول وامام آخروغیرہما تشریف لاتے ہیں۔لہٰذاایسی مقدس ہستیوں کی تشریف آوری کومدنظر رکھتے ہوئے عزت واحترام اورشرعی احکام کی بجاآوری کا خیال رکھا جائے۔

احکام غسل وکفن:

عمل غسل وکفن کے بجا آوری میں جلدی کی جائے ورثاء سے اجازتِ غسل وکفن لے لی جائے اگر میت کی آنکھیں یا منہ کھلا ہوا ہوتو بند کر دیا جائے۔ٹھوڑی کو باندھ دیا جائے اور پاک چادر اڑھادی جائے۔

اگر متوفی حاملہ خاتون ہواور بچہ پیٹ میں زندہ ہوتو ڈاکٹر کی مدد سے بائیں جانب سے پیٹ چاک کر کے بچہ نکال کیا جائے اور پھر پیٹ کو سی دیا جائے۔

ایسا مسلمان جو کہ مر گیا ہو۔اس کا غسل،کفن،نماز،دفن ہر مسلمان پر واجب کفائی کے طور پر واجب ہے چاہے میت غیر شیعہ ہی کی کیوں نہ ہو۔ٹونے اور ٹوٹکے کے لئے شدید ممانعت آئی ہے۔بلکہ قرآن مجید میں ایسی چیزوں کے لئے لعنت آئی ہے اکثر لاعلمی کی بناء پر کچھ لوگ مردے کے پیٹ پر ایسی چیز رکھ دیتے ہیں ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ اس سے پیٹ نہیں پھولے گا۔اس کے لئے شدید ممانعت آئی ہے۔

اگر کوئی اس عمل کو بجالاتا ہے تو باقی حضرات کا ذمہ بری ہو جائے گا ورنہ ہر وہ شخص جس کو اس کی موت کا علم ہوا ہے اس عمل کی بجا آوری نہ ہونے کی صورت میں ذمہ دار ہوگا۔

یقیناً انسان کا اس کے عقیدے کے مطابق تجہیز و تکفین کا ہونا اس کا بنیادی حق ہے۔میت کو اس کے قریبی رشتہ داروں کا غسل دینا جنازہ کی خوشنودی کا باعث ہوتی ہے۔جنازہ کو تین (3) قسم کے پانی یعنی آبِ بیری،آبِ کافور اور آبِ خالص سے غسل دینا واجب ہے۔لیکن اگر بیری یا کافور میسر نہ ہوں تو میت کو آبِ خالص سے غسل دیں۔اور جس چیز کے میسر ہونے کی صورت میں غسل دے رہے ہیں نیت کریں کہ غسل دیتا ہوں/دیتی ہوں۔اس حاضر میت کو آبِ خالص سے بدلے وآبِ بیری کے یا آبِ کافور کے واجب قربتاً الی اللہ۔غسل کی اجرت لینا قطعاً حرام ہے۔میں نیت کے بارے میں یہ کہہ دوں کہ اکثر لاعلمی کی بناء پر علمی حضرات قربۃ الی اللہ کہتے ہیں جو کہ قطعاً غلط ہے اس چیز کا خاص خیال رکھا جائے کہ قربۃ الی اللہ کہیں۔

غسل کا طریقہ:

سب سے پہلے میت کو غسل کی میز یا چبوترے پر بہت آرام سے اس طرح لٹائیں کہ اس کے تلوے قبلہ رخ ہوں۔ خیال رہے کہ میت کو بہت ہی آرام سے لٹائیں میت کی کیفیت اندر سے کچھ اس طرح ہوتی ہے جیسے ململ کے دوپٹہ کو بیری کے درخت پر ڈال کر ہلکے ہلکے کھینچیں۔

کچھ اخلاقی تقاضے

میت کے کپڑے بہت ہی آرام سے اتاریں۔ اس کا خاص خیال رکھا جائے کہ میت کو کاملاً برہنہ نہیں کریں۔

غسل میں شریک افراد کو چاہیے کہ وہ اپنے طور پر ایک عہد کر لیں کہ میت کے کسی نقص کا ذکر باہر نہیں کریں گے یہ میت کی غیبت ہو جاتی ہے

غسل دینے سے قبل بہتر ہے کہ کمرہ میں اگربتی جلا دی جائے یا اسپرے کر لیں تا کہ میت کی بدبو پر اظہار ناپسندیدگی نہ کریں۔

پاجامہ اتارنے سے قبل ایک کپڑا میت کی ستر پوشی کے لئے اوپر ڈال دیں یعنی جو زیر ناف مقام پوشیدہ کو چھپائے پاجامہ یا انڈرویئر اتارتے وقت اس چیز کا خیال رکھیں کہ اگر کچھ نجاست پاجامہ میں ہو تو وہ دوسروں کو نظر نہ آئے۔ احتیاط کے طور پر غسل دینے والا پہلے Surgical دستانہ پہنے پھر ربر کے دستانہ پہنے اور اس پر کپڑے کی تھیلیاں پہنے۔ میت کے کپڑے اتارنے کے بعد سب سے پہلے میت کے نچلے حصہ کی اچھی طرح طہارت کرے۔ بہتر ہے صابن کا جھاگ استعمال کریں۔ طریقہ کار یہ ہونا چاہیے کہ دو آدمی ستر پوش ۲ سے ۳ انچ اونچا کریں تلووں کی طرف سے ٹانگیں قدرے اونچی اور چوڑائی میں پھیلا لیں منہ دوسری طرف پھیر لیں تا کہ میت کے پوشیدہ مقامات پر نظر نہ پڑے اور اگر ممکن ہو تو ''العفو'' کا ورد جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ غسل دیتے وقت میت کے عورتین (آگے پیچھے) کو دیکھنا شرعاً حرام ہے۔

روئی و صابن کے جھاگ کی مدد سے میت کا نچلا حصہ زیر ناف اور نیچے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ پانی ناف کی طرف سے جاری رکھیں۔ جب یہ یقین ہو جائے کہ اوپر نیچے زیر ناف جگہ اچھی طرح صاف ہو گئی ہے اور کسی قسم کی نجاست نہیں ہے یا کسی نجاست کا اخراج نہیں ہو رہا تو ستر پوش اس طرح تبدیل کریں کہ دوسرا ستر پوش پہلے ستر پوش کے اوپر دو آدمی پکڑے رہیں۔ نچلا والا سائڈ سے نکال لیں اور دوسرا اسی جگہ ڈال دیں۔ کپڑے کی تھیلیاں بدل کر میت کے سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخن تک اچھی طرح میت کی میل

کثافت چکنائی ناخن کے اندر کی میل ۔پھٹی ایڑیوں کی میل و کثافت اور کانوں کے گھیرے کو اچھی طرح صاف کریں ۔یعنی کوشش کریں کہ کہیں میل و کثافت باقی نہ رہے جس کی وجہ سے پانی بدن تک نہ پہنچے -

صفائی کرتے وقت اس کا خیال رکھیں کہ میت کے بال نہ ٹوٹنے پائیں ۔جسم کی کسی چیز کو نہ کاٹیں یا توڑیں چاہے وہ مردہ کھال ہی کیوں نہ ہو۔اگر کسی میت کے ناخن پر نیل پالش لگی ہوئی ہو تو نیل پالش اتار لیں ۔جب یہ یقین ہو جائے کہ میت سر سے لے کر پاؤں کے ناخن تک اچھی طرح صاف ہو چکی ہے تو غسل کی ابتداء کریں ۔جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے غسل تین ہوتے ہیں آب بیری کا آب کافور کا اور آب خالص کا۔

پہلا غسل آب بیری سے ہوتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ بیری کے کچھ پتے پاک و صاف کر لیں - اسے کسی کپڑے میں لے کر پانی میں بھگو کر رگڑیں -تھوڑی دیر میں جھاگ نکلے گی اس جھاگ کو غسل کے پانی میں ملا دیں - اتنا ملائیں کہ نہ پانی کا رنگ بدلے اور نہ بو بدلے یعنی پانی مضاف نہ ہو-

نیت کریں: غسل ترتیبی دیتا یا دیتی ہوں اس حاضر میت کو آب بیری سے واجب قربتاً اِلیَ اللہ!

اب سر اور گردن کے آگے پیچھے کانوں وغیرہ پر پانی ڈالیں کوشش کریں کہ سر سے گردن تک تمام حصہ مکمل طور پر تر ہو جائے ۔

۔پھر داہنی سمت کندھے سے لے کر پاؤں کی ایڑی تک اور آگے پیچھے جسم کے ہر حصہ کو اس طرح دھوئیں کہ پانی ہر جگہ آگے پیچھے پہنچ جائے ۔ پشت اور زیر ناف ہر جگہ تر ہونا چاہیے ۔ضروری ہے کہ داہنی طرف پانی ڈالتے ہوئے بائیں طرف کا کچھ حصہ لے لیں اور بائیں طرف پانی ڈالتے ہوئے دائیں طرف کا کچھ حصہ لے لیں اور اگر پانی ڈالتے ہوئے ختم ہو جائے تو بہتر ہے کہ پانی جہاں ختم ہوا ہے اس حصے کے قدرے اوپر سے دوبارہ پانی ڈالیں تا کہ جسم کا کوئی حصہ تر ہونے سے باقی نہ رہے

یہی عمل بائیں طرف کریں ۔یہ خیال رہے کہ سوئی کی نوک کے برابر بھی جسم کا حصہ خشک نہ رہے۔

دوسرا غسل:

دوسرا غسل ۔آب کافور سے ہوتا ہے ۔یعنی کچھ کافور پانی میں اس طرح ملائیں کہ پانی کا مزہ نہ بدلے نہ بو اور نہ ہی رنگ بدلے ۔یعنی پانی آبِ مضاف نہ ہو جائے ۔

پھر یوں نیت کرکے غسل ترتیبی دیتا یا دیتی ہوں اس حاضر میت آب کافور سے واجب قربتاً اِلیَ اللہ!

پہلے سر کا پورا حصہ بمع گردن پھر جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ مکمل طور سے اس طرح دھوئیں کہ کوئی جسم کا حصہ پانی پہنچنے سے نہ رہے ضروری ہے کہ داہنی طرف پانی ڈالتے ہوئے بائیں طرف کا کچھ حصہ لے لیں اور بائیں طرف پانی ڈالتے ہوئے دائیں طرف کا کچھ حصہ لے لیں ۔

تیسرا غسل:

تیسرا اور آخری غسل آب خالص سے دیں۔

اس کی نیت یہ ہے۔

غسل ترتیبی دیتا یا دیتی ہوں اس حاضر میت کو آب خالص سے واجب قربتاً اِلیَ اللہ!

وہی عمل یعنی سر کا پورا حصہ بمع گردن ۔پھر داہنی طرف کا پورا حصہ ،بغل،سینہ، دائیں پنڈلی پشت زیر ناف غرض کہ ہر طرف پانی پہنچے ۔ یہی عمل بائیں سمت کریں ۔

ضروری ہے کہ داہنی طرف پانی ڈالتے ہوئے بائیں طرف کا کچھ حصہ لے لیں اور بائیں طرف پانی ڈالتے ہوئے دائیں طرف کا کچھ حصہ لے لیں۔ غسل کے دوران میت کو کسی بھی لمحہ بالکل برہنہ نہ ہونے دیں۔

تینوں غسل پورے ہونے کے بعد زیر ناف کے حصے کو روئی سے اچھی طرح چھپا لیں اور ستر پوش ہٹا دیں ۔اور میت کو کسی پاک کپڑے سے خشک کریں۔

حنوط کا طریقہ:

میت کو حنوط کریں یعنی کافور پہلے پیشانی پر، دونوں ہتھیلیوں پر دونوں گھٹنوں پر اور پیر کے دونوں انگوٹھوں پر لگائیں۔ یعنی جسم کا ہر وہ حصہ جو سجدہ میں زمین پر ٹکتا ہے اس کا حنوط کریں۔ کافور پاؤڈر کی صورت میں اور تازہ ہونا چاہیے اگر کافور پرانا ہو تو مقصد پورا نہیں ہو سکے گا۔ کافور کو سب سے پہلے ماتھے پر لگائیں اور پھر باقی حصوں پر۔ ایسے شخص کو جس نے حج اور عمرہ کے لئے احرام باندھا ہوا ہے اور اسی حالت میں مر جاتا ہے اس کو حنوط کرنا جائز نہیں۔

صرف ایسے حاجی کو جو احرام کی حالت میں ہو اور جو سعی کرنے کے بعد فوت ہوا ہو، اسے کافور سے حنوط کرنا جائز ہے۔

مردے کو کوئی اور خوشبو لگانے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر کافور صرف اتنی مقدار میں موجود ہو جو غسل کے لئے کافی ہے تو حنوط کرنا ضروری نہیں ہے اور اگر حنوط کے لئے کافور ہو مگر کم مقدار میں ہو ہے تو ماتھے پر سے لگانا شروع کریں۔ اور جہاں تک کافور موجود ہو ترتیب سے اعضاءِ سجدہ پر لگایا جائے۔ اگر کافور بچ جائے تو سینے پر لگا دیں۔

حنوط کے بعد جنازہ کو کفن دینا شروع کریں

کفنانے کا طریقہ :

کفن میں مسلمان کے لئے تین کپڑے واجب ہیں چادر پوٹ، کفنی اور لنگ۔ مگر مستحب چیزیں اور بھی ہیں مثلاً ران پیچ، مردوں کے لئے عمامہ، خواتین کے لئے سینہ بند مقنعہ اور دوپٹہ، وغیرہ۔

سب سے پہلے کپڑے کی پٹی اس اندازہ کے ساتھ کہ کفن کے درمیان میں رکھیں۔ اس پر چادر پوٹ جو اتنی بڑی ہو کہ جنازہ کے سرہانے سے کم از کم ایک فٹ اور پیروں کے طرف ایک فٹ زیادہ ہو کہ آسانی سے باندھا جا سکے۔

چوڑائی میں اتنی ہو کہ بہت آرام سے مردے پر اس طرح لپیٹا جا سکے کہ اسکا ایک حصہ دوسرے حصہ پر آ سکے۔

اس کے بعد اس پر کفنی جو کہ لمبائی میں سامنے کی طرف مردے کے کندھوں سے لے کر ٹخنہ تک اور پیچھے سے کندھے سے پنڈلی تک ہو درمیان میں سر ڈالنے کے لئے پھاڑ دیں تا کہ مردے کو یہ بے سلی قمیص کر طرح سے پہنایا جا سکے۔ اور چوڑائی میں مردے کو ڈھانپ سکے۔ یہ چادر پوٹ کے اوپری حصہ پر بچھا دیں۔

کفنی کا اوپر کا حصہ اوپر کر لیں تا کہ جب مردہ کو کفن پر لٹایا جائے تو کفنی گلے میں پہننے کے بعد ٹخنوں تک جا سکے۔

کفنی کے نچلے حصہ پر لنگ اس سائز کی بچھائیں جو کہ (پیٹ) ناف کے اوپر سے لے کر ٹخنوں تک مردے کو آرام سے لپیٹ سکے۔ ران پیچ جو اتنی چوڑی ہو کہ ناف پر آرام سے باندھی جا سکے۔ درمیان میں دو حصوں میں کولہے کے مقام تک پھاڑ لیں تا کہ دونوں ٹانگیں کپڑے میں لپیٹی جا سکیں۔ اس کو لنگ پر اس طرح بچھا دیں کہ مردے پر باندھی جا سکے۔ جہاں کولہے آ رہے ہوں وہاں روئی بچھا دیں اس کا خاص خیال رکھیں کہ جنازہ کسی بھی لمحہ بالکل برہنہ نہ ہونے پائے۔

اگر جنازہ خاتون کا ہو تو سینہ بند جو کہ چوڑائی میں اتنا ہو کہ عورت کے سینہ کو آسانی سے چھپا سکے اور لمبائی میں اتنا لمبا ہو کہ سینہ کے گرد لپیٹا جا سکے اور پلو ایک دوسرے پر آ سکیں۔

اس کو کفنی سے پشت والے حصہ جہاں عوت کا سینہ آئے بچھا دیں تا کہ جنازہ کے آنے کے بعد وہ سینہ کے گرد لپٹ سکے۔ اب جنازہ آرام سے اٹھا کر کفن پر رکھیں اس طرح کہ کولہے ران پیچ کی روئی پر اور سر کفنی کے چاک شدہ حصہ میں آ سکے۔

سب سے پہلے ران پیچ باندھے جس طرح بچہ کی نیپی (لنگوٹ) باندھتے ہیں پھٹے ہوئے سرے کا بایاں حصہ ناف پر بندھے ہوئے حصہ کے نیچے سے نکال کر دائیں ٹانگ پر اور دائیں حصہ ناف پر بندھے حصے کے نیچے سے نکال کر بائیں ٹانگ پر لپیٹیں پھر لنگ لپیٹیں۔ پھر کفنی پہنا دیں کفنی پر شہادت نامہ رکھ دیں اس طرح کہ مردے کیلئے سیدھا ہو۔ یہاں میں پھر بتاتا چلوں کہ اکثر لاعلمی کی بنا پر بعض جگہ پر ران پیچ کی جگہ پر یا ران پیچ کے اوپر خواتین کو شلوار پہنا دیتے ہیں یا نیپی یا پیمپر جس کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ کفن میں سلا ہوا لباس نہیں ہوتا۔

اگر جنازہ خاتون کا ہے تو ران پیچ کے بعد سینہ بند باندھے۔ مرد کا عمامہ باندھیں اور تحت الحنک یعنی عمامہ کے دونوں سرے گلے کے گرد آئیں سینہ پر دعائے نور رکھ دیں خاتون کے جنازہ میں عورت کے بالوں کو مقنع سے لپیٹیں اور دوپٹہ اوڑھا دیں۔ بیری کی تقریباً ۱/۴ ابالشت کی ٹہنیاں روئی میں لپیٹ کہ سینہ کے پہلوؤں میں رکھ دیں۔ اوپر (بردیمنی) یعنی دعائے جوشن کبیر والی چادر ڈال کر میت کو چادر پوٹ سے لپیٹ کر اوپر نیچے سے باندھ دیں۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ واجب صرف کفنی، لنگ اور چادر پوٹ باقی تمام کپڑے مستحبات ہیں۔

احکام برائے نماز جنازہ:

ہراس مسلمان میت کی نماز جنازہ پڑھنا واجب ہے جس کی عمر چھ سال یا اس سے زیادہ ہو۔نماز جنازہ اللہ کی خوشنودی کی لئے پڑھی جائے چھ سال سے کم عمر بچے کی میت پر نماز جنازہ پڑھنا ضروری نہیں۔

جنازہ کو گھوارہ میں چت لٹا دیں اور اگر میت مرد کی ہے تو نماز پڑھانے والا مردے کے درمیانہ حصہ کے پاس گھوارہ سے اتنا قریب ہوگا کہ نماز پڑھانے والے کی عبا گھوارہ سے ہوا چلنے پر مس ہو سکے اور اگر عورت کا جنازہ ہے تو امام عورت کے سینہ کے قریب قبلہ رخ کھڑا ہوگا۔

میت کی چارپائی اس طرح رکھی جائے کہ سرہانے امام کے داہنی طرف ہو۔احتراماً نماز برہنہ پیر پڑھی جانا چاہیے،نماز میت کے لئے غسل وضو یا تیمم کی چنداں ضرورت نہیں اگر کوئی کرلے تو بہتر ہے۔نماز باجماعت ہی پڑھی جا سکتی ہے۔

نماز جنازہ برائے مرد:

نماز شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ الصلوۃ کہے۔

۵ تکبیرات کے ساتھ نیت جنازہ کریں:

امام بلند آواز میں نماز ادا کریں گے اور نماز میں شریک افراد آہستہ سے دہرائیں گے۔

تکبیر ادا کرتے وقت ہاتھ کو کانوں تک لے جائیں۔

پہلی تکبیر کے بعد کہے:

اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ

وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْراً وَّنَذِیْراً بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ۔

دوسری تکبیر کے بعد کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدًاوَّآلَ مُحَمَّدٍ
وَّارْحَمْ مُحَمَّدًاوَّآلَ مُحَمَّدٍ
کَاَفْضَلِ مَاصَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیدٌ
وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَالشُّھَدَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَجَمِیْعِ عِبَادِاللّٰہِ الصّٰالِحِیْنَ۔

تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالمُؤْمِنٰاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰاتِ
اَلْاَحْیٰآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوٰاتِ
تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرٰاتِ
اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوٰاتِ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

چوتھی تکبیر کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ

وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ

وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ

وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پانچویں تکبیر اور دعاء: بہتر ہے کہ سورۂ فاتحہ برائے میت پڑھوا دی جائے۔

عورت کے لئے:

پہلی تکبیر کے بعد کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ
اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْراًوَّنَذِيْراً بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ۔

دوسری تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدًاوَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْحَمْ مُحَمَّداًوَّآلَ مُحَمَّدٍ
كَاَفْضَلِ مَاصَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيدٌ
وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰاتِ

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰاتِ

اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوٰاتِ

تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرٰاتِ

اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوٰاتِ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

چوتھی تکبیر اور کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ وَابْنَۃُ عَبْدِکَ وَابْنَۃُ اَمَتِکَ

نَزَلَتْ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَانَعْلَمُ مِنْھَا اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ مُحْسِنَۃً فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِھَا

وَاِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَاغْفِرْ لَھَا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ

وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِھَا فِی الْغَابِرِیْنَ

وَارْحَمْھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ

پانچویں تکبیر اور دعاء: بہتر ہے کہ سورۂ فاتحہ برائے میت پڑھوا دی جائے۔

دفن کے احکامات

میت کو دفن کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔

میت کو زمین میں اس طرح دفن کرے کہ بد بو وغیرہ باہر آنے کا اندیشہ نہ ہو اور جانوروں کے کھودنے کا بھی اندیشہ نہ ہو۔ اگر یہ اندیشہ محسوس کیا جائے کہ جنگلی جانور میت کو نقصان پہنچا سکتے ہوں تو قبر کو پکی کر دینا چاہیے۔

میت کو قبر میں داہنی کروٹ سے اس طرح لٹائیں کہ اس کا پورا جسم بمع چہرہ قبلہ رخ ہو۔ سر کے نیچے مٹی کا تکیہ بنا کر رکھ دیں۔ دفن کرتے وقت اس چیز کا خیال رہے کہ میت اوندھی نہ ہو جائے۔ لہٰذا داہنا ہاتھ جسم سے قدرے آگے کر لیں۔ کفن کے بند کھول دیں۔ دفن کرنے سے قبل میت کو منزلیں دیں۔ اگر جنازہ مرد کا ہے تو تیسری منزل قبر کے قریب دیں اور میت کا سر قبر کی نچلی یعنی پائتی طرف سے داخل کریں اور اگر میت عورت کی ہے تو تیسری منزل قبر کے قریب کریں اور میت قبلہ رخ قبر میں سائیڈ سے اتاریں قبر میں اتارنے کے لئے محرم کا ہونا ضروری ہے۔ نامحرم بالکل ہٹ جائیں جب تک کوئی شرعی عمل مانع نہ ہو۔

قبر بند کرنے سے قبل میت کی تلقین پڑھیں۔

تلقین کے احکامات

میت کا داہنہ شانہ داہنے ہاتھ سے اور بایاں شانہ بائیں ہاتھ سے پکڑیں اور جب میت کا نام بمع والد کے لیا جائے تو شانہ ہلائیں۔

بہتر ہے کہ تلقین کے لئے قبر میں اترنے والا شخص میت کو احتراماً دونوں ٹانگوں کے درمیان نہ لے۔

تلقین برائے مرد:

اِسْمَعْ اِفْهَمْ ۔ اِسْمَعْ اِفْهَمْ ۔ اِسْمَعْ اِفْهَمْ ۔یا (میت کا نام بمع ولدیت لیں اور شانہ ہلائیں اور کہیں)

هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامُ نِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّ مُوْسٰى بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّالْقَآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ حُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَئِمَّتَكَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ يَا ... (میت کا نام بمع ولدیت لیں اور شانہ ہلائی اور پھر کہیں:)

اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَّبِّكَ وَعَنْ نَّبِيِّكَ وَعَنْ دِيْنِكَ وَ عَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِیْ جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ نَبِيِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِیْ وَالْقُرْآنُ كِتَابِیْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِیْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیِّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَآءِ اِمَامِیْ وَعَلِیٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ نِ الْبَاقِرُ اِمَامِیْ وَ جَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَ مُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ نِ الْهَادِیْ

اِمَامِی وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِیُّ اِمَامِی وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِی هٰؤُلَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِی وَسَادَتِی وَقَادَتِیْ وَشُفَعَآئِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ يَا (میت کا نام بمع ولدیت لیں اور شانہ ہلائیں اور پھر کہیں:)

اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَوْلَادَهُ الْمَعْصُوْمِيْنَ الْاَئِمَّةَ الْاِثْنٰی عَشَرَنِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَاجَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّسُؤَالَ مُنْكَرٍوَّنَكِيْرٍفِی الْقَبْرِحَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّ تَطَائُرَالْكُتُبِ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَحَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَارَيْبَ فِيْهَاوَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

أَفَهِمْتَ يَا (میت کا نام بمعہ ولدیت لیں اور شانہ ہلائیں)

ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَوْلِيَآئِكَ فِی مُسْتَقَرٍّمِّنْ رَّحْمَتِهٖ۔

اس کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ بِرُوْحِهٖ اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ مِنْكَ بُرْهَاناً اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ۔

عورت کی تلقین:

قبر میں شانہ ہلانے کیلئے شخص کا محرم ہونا ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ پردے کا اہتمام کرلیا جائے تا کہ نامحرم کی نظر نہ پڑے۔

تلقین،عورت کے لئے

اِسْـمَعِـیْ اِفْهَـمِـیْ ۔ اِسْـمَعِیْ اِفْهَمِیْ ۔ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ یٰا (میت کا نام بمع ولدیت لیں اور شانہ ہلائیں پھر کہیں)

هَلْ اَنْتِ عَلَی الْعَهْدِ الَّذِی فٰارَقْتِنٰا عَلَیْهِ مِنْ شَهٰادَةِاَنْ لّٰااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لٰاشَرِیْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُـحَـمَّـداً صَـلَّـی الـلّٰـهُ عَـلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخٰاتَمُ الْـمُـرْسَـلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیّاً اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمٰامُ نِ افْتَـرَضَ اللّٰهُ طٰاعَتَهٗ عَـلَـی الْـعٰالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَّ جَعْفَرَ بْـنَ مُـحَـمَّـدٍ وَّ مُـوْسیٰ بْنَ جَعْفَرٍوَّعَلِیَّ بْنَ مُوْسیٰ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَّ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْـحَسَـنَ بْـنَ عَـلِـیٍّ وَّالْـقٰـآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ حُـجَـجُ الـلّٰـهِ عَـلَـی الْـخَـلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَ اَئِمَّتَکِ اَئِمَّةُ هُدیً اَبْرٰارٌ یٰا .... (میت کا نام بمع ولدیت لیں اور شانہ ہلائیں پھر کہیں)

اِذٰااَتٰاکِ الْمَلَکٰانِ الْـمُقَرَّبٰانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدَ اللّٰهِ تَبٰارَکَ وَتَعٰالیٰ وَسَـئَلاٰکِ عَنْ رَّبِّکِ وَعَـنْ نَّبِیِّکِ وَعَـنْ دِیْـنِکِ وَ عَـنْ کِتٰـابِکِ وَعَـنْ قِبْـلَتِکِ وَعَـنْ اَئِـمَّتِکِ فَلَا تَخٰـافِـیْ وَلٰاتَـحْـزَنِـیْ وَقُوْلِیْ فِی جَوٰابِهِمٰا اَللّٰهُ جَلَّ جَلٰالُهٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ نَبِیِّـیْ وَالْاِسْلٰامُ دِیْـنِـی وَالْـقُـرْآنُ کِتٰابِی وَالْکَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِـیْ طَـالِـبٍ اِمٰامِی وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ نِ الْـمُـجْتَبیٰ اِمٰامِی وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ نِ الشَّهِیْدُ بِکَرْبَلاٰءِ اِمٰامِی وَعَلِیٌّ زَیْنُ الْعٰابِدِیْنَ اِمٰامِی وَمُحَمَّدُ نِ الْبٰاقِرُ اِمٰامِی وَ جَعْفَرُ نِ الصّٰادِقُ

اِمامِی وَمُوْسَی الْکاظِمُ اِمامِی وَعَلِیُّ بِنِ الرِّضا اِمامِی وَ مُحَمَّدُ بِنِ الْجَوادُ اِمامِی وَعَلِیُّ بِنِ الْهادِی اِمامِی وَالْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمامِی وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمامِی هٰؤُلآءِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِی وَسادَتِیْ وَقادَتِیْ وَشُفَعآئِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمِیْ یا (میت کا نام بمع ولدیت لیں اور شانہ ہلائیں پھر کہیں)

اَنَّ اللّٰهَ تَبارَکَ وَ تَعالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّاَوْلَادَهُ الْمَعْصُوْمِیْنَ الْاَئِمَّةَ الْاِثْنٰی عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ ماجآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّسُؤَالَ مُنْکَرٍوَّنَکِیْرٍفِی الْقَبْرِحَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّراطَ حَقٌّ وَّالْمِیْزانَ حَقٌّ وَّ تَطایُرَالْکُتُبِ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنّارَحَقٌّ وَّاَنَّ السّاعَةَ آتِیَةٌ لَارَیْبَ فِیْهاوَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

أَفْهِمْتِ یا (میت کا نام بمع ولدیت لیں اور شانہ ہلائیں پھر کہیں)

ثَبَّتَکِ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثّابِتِ هَداکِ اللّٰهُ اِلٰی صِراطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَیْنَکِ وَبَیْنَ اَوْلِیآئِکِ فِی مُسْتَقَرٍّمِّنْ رَّحْمَتِهٖ۔

اس کے بعد کہیں۔

اَللّٰهُمَّ جافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْها وَاصْعَدْ بِرُوْحِها اِلَیْکَ وَلَقِّها مِنْکَ بُرْهاناً اَللّٰهُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ۔

نماز وحشت:

دفن کرنے کے بعد پہلی رات میت کے لئے بہت سخت ہوتی ہے تو مومنین اور مومنات کو چاہیے کہ اس کے لئے نماز وحشت ادا کریں اس کا ثواب نہ صرف میت ہی کو ہے بلکہ پڑھنے والے کو بھی ملتا ہے یہ بہتر ہے کہ دفن کی پہلی رات نماز مغربین کے فوراً بعد ادا کی جائے نماز وحشت کا طریقہ یہ ہے۔

پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھیں۔

سلام کے بعد بہتر ہے کہیں اللھمہ/ صَلّ علیٰ مُحَمد و ال محمد وابعث ثوابھا اِلیٰ قبرِ (فلاں ابن فلانہ)

نماز وحشت تدفین کی شب بعد مغربین جتنی جلدی ممکن ہو ادا کی جائے۔ اذان صبح سے قبل تک پڑھی جاسکتی ہے۔

سامعین و ناظرین یہ کیسٹ وڈیو اور سی ڈی صرف اس لئے تیار کی گئی ہے کہ ان حضرات کو جو اس عمل سے لاعلم ہیں ان تک اس کا علم پہنچایا جائے آپ تھوڑا یہ اندازہ کریں کہ وہ حضرات جو اپنے ملک یا ایسی جگہ رہ رہے اور خدانخواستہ میت کی صورت میں اگر ان کے یہاں ایسا فرد میسر نہ ہو سکا جو تجہیز و تکفین کے عمل سے واقفیت رکھتے ہوں تو کتنی پریشانی اور اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہوگا۔ ہم یہ کیسٹ ویڈیو اور سی ڈی مفت تقسیم کر رہے ہیں اس کے لئے صرف ایک گزارش ہے کہ 15 دن تک آپ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ اپنے لئے اس کی کاپی کرلیں اور یہ Original آگے بڑھائیں تاکہ اور لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک اچھا کام ہے تو برائے کرم اس میں تعاون فرمائیں کیونکہ آج ہم زندہ ہیں شاید کل نہ ہوں یقیناً یہ کام رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ آپ جیسے مضبوط ہاتھوں کے ذریعہ یہ کام انشاء اللہ آگے بڑھتا رہے گا۔

گزارش ہے اپنے تعاون سے ادارہ کو مضبوط بنائیں۔

ادارہ کا اکاؤنٹ نمبر 337 مفید ادارہ تجہیز و تکفین ٹرسٹ رجسٹرڈ

فرسٹ ویمن بینک، چاندنی چوک، راولپنڈی، پاکستان۔

رابطہ: مفید ادارہ تجہیز و تکفین ٹرسٹ رجسٹرڈ

Q - 324 سید پوری گیٹ۔ راولپنڈی، پاکستان۔

راولپنڈی فون نمبر 5550085

پوسٹ بکس گلشن اقبال 17956 کراچی

0320-5009004 - 8014194 کراچی۔

ان نمبروں اور اس پتہ پر ہم سے رابطہ فرمائیں۔ ہم آپ کو مفت آڈیو کیسٹ، سی ڈی یا ویڈیو مہیا کریں گے۔

گزارش یہی ہے کہ 15 دن کے بعد اس کو آگے بڑھائیں۔

شکریہ!

ایک التجا

بانی و منیجنگ ٹرسٹی مفید ادارہ تجہیز و تکفین ٹرسٹ رجسٹرڈ (آغا اصغر) تمام ناظرین و سامعین سے گذارش کرتا ہے کہ ان تمام حضرات کی صحت و سلامتی کامیابی و کامرانی کے لئے دعا فرمائیں جنہوں نے کسی بھی طرح سے اس مقصد میں مدد فرمائی اور ان کے مرحومین کو ایک سورۃ فاتحہ سے نوازیں۔

شکریہ